پریس ریلیز: فوری ترسیل کے لئے

ورلڈ بینک

نیوز ریلیز نمبر۔ ۲۰۰۴/۸۹/ SAS

رابطہ کریں:

واشنگٹن میں: کرسٹوفر نیل (۲۰۲) ۴۷۳-۷۲۲۹

Cneal@worldbank.org

سنتھیا کیس (ٹی وی/ریڈیو) (۲۰۲) ۴۷۳-۲۲۴۳

Ccase@worldbank.org

ایرک نورا (۲۰۲)۴۵۸-۴۷۳۵

Enora@worldbank.org

پالیسی سے متعلق خدشات، اخراجات اور مسابقت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو کم کرنا تیز رفتار پیداوار اور غربت میں کمی کی کلید ہیں

عالمی ترقیاتی رپورٹ برائے ۲۰۰۵ء

واشنگٹن، ۲۸ ستمبر ۲۰۰۴ء۔۔۔ آج شائع ہونے والی عالمی بینک کی سالانہ رپورٹ برائے ۲۰۰۵ء میں اخذ کیے گئے نتیجے کے مطابق، پیداوار کی رفتار تیز کرنے اور غربت گھٹانے کے لئے حکومت کو پالیسی سے متعلق خطرات، اخراجات اور مسابقت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو کم کرنے کی ضرورت ہے، جن کا کہ ہر قسم کے کاروباری اداروں کو سامنا ہے۔۔۔ یعنی کسانوں اور مائیکرو اینٹر پرینیور سے لے کر مصنوعات بنانے والی مقامی کمپنیوں اور ملٹی نیشنلز تک سب کو۔

''سرمایہ کاری کا بہتر ماحول پیداوار بڑھانے اور غربت گھٹانے میں مرکزی حیثیت رکھتا ہے،'' عالمی بینک کے سینئر وائز پریذیڈنٹ اور ماہرِ معاشیات فرینکوئز بورگیونن نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا۔ ''ایک فعال نجی سیکٹر ملازمتیں پیدا کرتا ہے، معیارِ زندگی بہتر بنانے کے لئے ضروری اشیاء اور خدمات فراہم کرتا ہے اور ٹیکسوں کی ادائیگیوں میں بھی اس کا حصہ ہوتا ہے جو کہ صحت، تعلیم اور دوسری خدمات کے شعبے میں سرکاری سرمایہ کاری کے لئے ضروری ہیں۔ مگر حکومتیں اکثر بلا جواز خدشات، اخراجات اور مسابقتوں کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کر کے اس طرح مہیّا کی جانے والی رقوم کو بڑھنے سے روک دیتی ہیں۔''

''سرمایہ کاری کا بہتر ماحول، سب کے لئے'' کے نام سے اس سالانہ رپورٹ نے ۵۳ ترقی پذیر ممالک کی ۳۰،۰۰۰ سے زیادہ کاروباری اداروں کے سروے کیے ہیں، جن میں بینک کی کاروباری سرگرمیوں کا ڈیٹا بیس، ملکوں سے مطالق کیس اسٹڈیز اور دوسرے نئے تحقیقی مطالعے شامل ہیں۔ اس رپورٹ میں اس بات کو خاص طور پر زیرِ غور لایا گیا ہے کہ ہر قسم کے کاروباری اداروں کے لئے سرمایہ کاری، پیداوار بڑھانے، ملازمتیں پیدا کرنے اور پھلنے پھولنے کے مواقعوں اور ترغیبات کا دائرہ وسیع کرنے سے حکومتوں کو سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے کے مواقع حاصل ہو سکتے ہیں۔

ترقی پذیر ممالک میں کاروباری اداروں کو درپیش مسائل میں سب سے اہم پالیسی سے متعلق خطرات ہیں۔ حکومت کی پالیسیوں کے مواد اور اس پر عملدرآمد کے بارے میں غیر یقینی مسائل میں سب سے اوپر ہے۔ جبکہ اس کے ساتھ دوسرے نمایاں خطرات میں میکرو اکنامک عدم استحکام، یک طرفہ/آمرانہ ریگولیشن کا نفاذ اور جائداد سے مطابق حقوق کا کمزور تحفظ شامل ہیں۔ یہ خدشات منافع بخش سرمایہ کاری اور روزگار پیدا کرنے کے مواقعوں کے بارے میں ابہام پیدا کردیتے ہیں اور ترغیبات کے جوش کو ٹھنڈا کردیتے ہیں۔ گوئٹیمالا میں ۹۰ فیصد جبکہ زیمبیاء اور بیلارس میں ۷۰ فیصد سے زائد کاروباری اداروں نے ریگولیشنز کی تشریح کو غیر یقینی پایا۔ بنگلہ دیش میں ۸۰ فیصد سے زیادہ اور ایکواڈور اور مولڈووا میں ۷۰ فیصد سے زیادہ کاروباری ادارے اس بات پر عدم اعتماد کا شکار ہیں کہ عدالتیں ان کے جائداد کے حقوق کا تحفظ کریں گی۔ اس رپورٹ کے مطابق پالیسی کی پیش گفتگی کو یقینی بنانا ہی وہ واحد ذریعہ ہے جس سے نئی سرمایہ کاری کے امکان کو ۳۰ فیصد تک مزید بڑھایا جاسکتا ہے۔

پالیسی سے متعلق اخراجات، جن کا بوجھ کاروباری اداروں کے کندھوں پر ہوتا ہے، کا زیادہ ہونا بھی ایک مسئلہ ہوسکتا ہے، ایسے اخراجات ٹھوس سرمایہ کاری کے مواقعوں کو غیر منافع بخش بھی بنادیتے ہیں۔ اس مہینہ کے شروع میں شائع ہونے والی بینک کی ۲۰۰۵ء کی کاروباری سرگرمیوں کی رپورٹ نے فرسودہ اور غیر مناسب طریقہ سے تیار کئے گئے ریگولیشنز کی وجہ سے پڑنے والے بھاری بوجھ کا خاص طور پر تذکرہ کیا ہے۔ عالمی ترقیاتی رپوٹ برائے ۲۰۰۵ء بھی یہ دکھاتی ہے کہ ریگولیشن ایک بڑے مسئلہ کا حصہ ہے۔

بجلی کی فراہمی میں غیر یقینی اور دوسرے انفراسٹرکچر، جرائم، اور بدعنوانی، ریگولیشنز کے مقابلے میں کاروباری اداروں پر دگنی قیمتیں عائد کرنے کا باعث بن سکتے ہیں۔ معاہدوں کے کمزور نفاذ اور تکلیف دہ ریگولیشنز کے ساتھ مل کر یہ اخراجات کُل آمدنی کے ۲۵ فیصد سے زیادہ ہوجاتے ہیں۔۔۔ یا اس سے تین گُنا زیادہ جتنا کہ کاروباری ادارے عام طور پر ٹیکسوں میں ادا کرتے ہیں۔ صرف بجلی کی فراہمی میں غیر یقینی سے عائد ہونے والے اخراجات ہی اریٹریا، بھارت اور کینیا میں کُل آمدنی کا ۱۰ فیصد بن جاتے ہیں، جبکہ جرائم کی وجہ سے ہونے والے اخراجات آرمینیا، آذربائیجان اور پیرو میں کُل آمدنی کے ۱۰ فیصد سے زیادہ بن جاتے ہیں۔ الجیریا، کمبوڈیا اور نکاراگوا میں رشوتیں اوسطاً کُل آمدنی کے ۶ فیصد سے زائد اخراجات کا باعث بن جاتی ہیں۔

مسابقت کی راہ میں رکاوٹیں بھی جاری وساری ہیں اور کاروباری اداروں کو پیداوار میں اضافے اور نئے طریقہ کار/جدت لانے کے لئے۔۔۔ جو مستحکم پیداوار کی کلید ہے۔۔۔ نہایت کمزور ترغیبات دیتی ہیں۔ بڑھتے ہوئے خطرات اور اخراجات تو مسابقت کو روکتے ہی ہیں، مگر حکومتیں بھی منڈی میں داخلے اور انخلاء کے لئے پالیسی میں پابندیوں کے ذریعے اور کاروباری اداروں کے غیر مسابقانہ رویّوں کے تدارک کی ناکافی کوششوں کی وجہ سے مسابقت کو محدود کردیتی ہیں۔ پولینڈ میں تقریباً ۹۰ فیصد کاروباری ادارے سخت مسابقاتی دباؤ کو ظاہر کرتے ہیں، جو کہ جورجیا میں حصہ لینے والے کاروباری اداروں کے حصہ سے دوگنا ہے۔ رپورٹ کے جائزے کے مطابق سخت مسابقاتی دباؤ نئی اختراعات کے امکان کو ۵۰ فیصد سے زیادہ بڑھادیتا ہے۔

خطرات، قیمتوں اور مسابقت کی رکاوٹوں کی سطح اور ان کا تناسب، نہ صرف مختلف ممالک کے درمیان بلکہ اندرونِ ملک بھی وسیع پیمانے پر تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ یہ بات نہ صرف برازیل، چین، اور بھارت کی ریاستوں اور صوبوں کی حد تک بالکل صحیح ہے، بلکہ چھوٹے ممالک کے مختلف مقامات کے درمیان بھی۔ سرمایہ کاری کا ماحول بہتر بنانے میں قومی اور ذیلی قومی حکومتوں میں سے ہر ایک کا اپنا ایک اہم کردار ہے۔

سرمایہ کاری کا ناسازگار ماحول چھوٹے کاروباری اداروں کو بھی نقصان پہنچاتا ہے اور جو غیر رسمی معیشت سے تعلق رکھتے ہیں ان کو تو سب سے زیادہ۔ رپورٹ بتاتی ہے کہ ایسے کاروباری اداروں کو مالیات اور سرکاری خدمات تک رسائی میں زیادہ مشکلات درپیش ہوتی ہیں، عدالتوں پر اعتماد کم ہوتا ہے اور ریگولیشنز کی تشریح بھی ان کے لئے کم یقینی ہوتی ہے۔ وہ دباؤ بھی، جو طے شدہ قیمتوں کی وجہ سے ہوتے ہیں، جیسے بجلی کو خود پیدا کرنے کی ضرورت، چھوٹے کاروباری اداروں پر ایک غیر متناسب بوجھ ڈال دیتے ہیں۔

ترقی محض رسمی پالیسیوں میں تبدیلی ہی نہیں بلکہ کچھ زیادہ کا تقاضہ کرتی ہے۔

''۹۰ فیصد سے زیادہ کاروباری ادارے پالیسی اور اس پر عملدرآمد کے درمیان فرق کی رپورٹ دیتے ہیں، اور بہت سے ترقی پذیر ممالک میں غیر رسمی معیشت نتائج کے نصف سے زیادہ کو ظاہر کرتی ہے۔ حکومتوں کو یہ فرق ختم کرنے اور پالیسی کی ناکامی کی زیادہ گہری وجوہات کا سامنا کرنے کی ضرورت ہے جو کہ سرمایہ کاری کے ماحول کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔'' رپورٹ کے مرکزی مؤلف وارک اسمتھ نے کہا۔

گو کہ سرمایہ کاری میں بہتری کے بہت سے اقدامات قوانین اور پالیسیوں میں تبدیلی کے متقاضی ہیں، رپورٹ نے ایسے چار شدید نوعیت کے چیلنجوں کا خاص طور پر تذکرہ کیا ہے جن پر حکومتوں کو خاص طور سے توجہ دینا ہے تاکہ سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنایا جا سکے:

☆ **بدعنوانی اور پیسہ لینے کی دوسری صورتوں کی روک تھام۔** ترقی پذیر ممالک کے زیادہ تر کاروباری اداروں نے رپورٹ دی کہ جب انہیں افسروں سے واسطہ پڑا تو انہیں رشوتیں دینی پڑتی ہیں اور بہت سوں نے بدعنوانی کو اپنی سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا۔ سیاسی وابستگیوں والے کاروباری اداروں کے غیر متناسب طور پر اثر انداز ہونے کی وجہ سے پالیسیاں اور ان پر عملدرآمد بھی بُری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

☆ **حکومت کی پالیسیوں کو قابلِ اعتماد بنانا۔** نئے قوانین جاری کرنا بھی اس وقت تک غیر مؤثر ہوگا جب تک کاروباری اداروں کو اس بات کا یقین نہ ہو کہ انہیں نافذ بھی کیا جائے گا یا وہ قائم رہیں گے۔

☆ **پالیسی میں بہتری کے اقدامات کے حق میں عوام کی حمایت حاصل کرنا۔** ایک بہتر پیداواری صلاحیت والا معاشرہ تعمیر کرنے کے لئے عوام کی حمایت حاصل کرنے میں ناکامی اصلاحات کے عمل کو سُست بنا دیتی ہے اور ان کے استحکام کو خطرے میں ڈال دیتی ہے۔

☆ **اس بات کو یقینی بنانا کہ پالیسی کے اثرات مقامی حالات سے مطابقت رکھتے ہوں۔** ایسی تجاویز جو بغیر جانچے دوسرے ممالک سے منتقل کی جائے وہ اکثر خراب یا بعض اوقات بالکل الٹ نتائج کا باعث بنتی ہے۔

بنیادی ضروریات کی فراہمی پر توجہ

حکومتوں کو اپنی توجہ سرمایہ کاری کے سازگار ماحول کے لئے بنیادی ضروریات کو بہتر بنانے پر مرکوز کرنی چاہیے تاکہ تمام کاروباری اداروں اور معیشت کی تمام تر سرگرمیوں کو فائدہ پہنچے۔ رپورٹ نے چار مرکزی شعبوں کے تجربات سے حاصل ہونے والے سبق کا جائزہ لیا:

☆ استحکام اور تحفظ۔ جائداد کے حقوق کا تحفظ سرمایہ کاری کے ایک اچھے ماحول کے لئے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔ پولینڈ، رومانیہ، روس، سلواکیہ اور یوکرین میں ان کاروباری اداروں نے جنہیں اپنے حقوق کے تحفظ کا یقین تھا اپنا ۱۴ سے ۴۰ فیصد زیادہ منافع دوبارہ سرمایہ کاری میں لگایا نسبت ان کاروباری اداروں کہ جو غیر یقینی کا شکار تھے۔ حقوق کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے اگر زمین اور دوسری جائیداد کے حقوق کو یقینی بنایا جائے، معاہدوں پر عملدرآمد کو بہتر بنایا جائے، جرائم میں کمی کی جائے اور حکومت کی جانب سے املاک کی ضبطی کو روکا جائے۔

☆ ریگولیشن اور ٹیکسوں کا نظام۔ ریگولیشن اور ٹیکسوں کے نظام کا سرمایہ کاری کے سازگار ماحول اور دوسرے سماجی اہداف میں ایک اہم حصہ ہے۔ لیکن اکثر ان کا طریقۂ کار غیر ضروری خطرات، قیمتوں اور مسابقت کی راہ میں رکاوٹوں کو جنم دیتا ہے اور غیر رسمی معیشت کو پھلنے پھولنے کی راہ دیتا ہے۔ کامیاب اصلاحات وہ ہیں جو ریگولیٹری مراحل کو سادہ اور قابلِ عمل بناتی ہیں جیسے یوگنڈا اور ویتنام میں، ٹیکس کے نظام کو بہتر بناتی ہیں جیسے کینیا اور پیرو میں اور کسٹم کے نظام کی تجدید کرتی ہیں جیسے مراکش اور گھانا میں۔

☆ **مالیات اور انفراسٹرکچر۔** مالیات اور انفراسٹرکچر سرمایہ کاری کی زیادہ تر سرگرمیوں کے بےحد اہم جزو ہیں۔ حکومتیں ان خدمات کی فراہمی کرنے والوں کے لئے سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنا کر اچھے نتائج حاصل کر رہی ہیں بجائے اس کے کہ وہ خود کو زیادہ براہِ راست طریقے سے ان خدمات کی بہم رسانی میں شامل کریں۔

☆ کارکن اور لیبر مارکیٹ۔ سرمایہ کاری کا سازگار ماحول لوگوں کو اچھی ملازمتیں فراہم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ حکومتوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ہنرمند کارکنوں کی پشت پناہی کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ لیبر مارکیٹ کی مداخلتوں سے تمام کارکنوں کو فائدہ پہنچے گا (بشمول ان کے جو اس وقت جزوی ملازمت کر رہے ہیں اور غیر رسمی معیشت سے تعلق رکھتے ہیں۔) اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ حکومتیں کارکنوں کو ایک زیادہ متحرّک معیشت میں ہونے والی تبدیلیوں سے ہم آہنگ ہونے میں مدد فراہم کریں۔

رپورٹ خبردار کرتی ہے کہ بنیادی باتوں کے علاوہ کسی مخصوص کاروباری ادارے یا سرگرمیوں کو ترجیحاتی پالیسی کا ہدف بنانا ایک خطرناک حکمتِ عملی ہے۔

"حکومتیں صدیوں سے منتخب مداخلتوں کا تجربہ کرتی رہی ہیں۔ مگر بین الاقوامی تجربہ کسی یقینی طور پر کامیاب حکمتِ عملی کو ظاہر نہیں کرتا۔۔۔ اور بہت سے معاملات پر ایسی مداخلتیں واضح طور پر غلط ثابت ہوچکی ہیں۔" عالمی بینک/بین الاقوامی مالیاتی کارپوریشن کے وائس پریزیڈنٹ برائے پرائیویٹ سیکٹر ڈویلپمنٹ اور IFC کے چیف اکنامسٹ، مائیکل کلائن کہتے ہے۔ رپورٹ مختلف طریقہ ہائے کار کے تجربات کا جائزہ لیتی ہے اور ان حکمتِ عملیوں میں چھپے خطرات کو گھٹانے کے طریقوں سے متعلق رہنما اصول تجویز کرتی ہے۔

درجۂ کمال نہیں بلکہ پائیداری ہی اصل کلید ہے۔

چین، بھارت اور یوگنڈا جیسے ملکوں کی کامیابیوں کا ذکر کرتے ہوئے رپورٹ اس بات پر زور دیتی ہے کہ سب کچھ ایک دم ہی نہیں ہوسکتا۔ بلکہ نمایاں ترقی کاروباری اداروں کو درپیش اہم رکاوٹوں سے نمٹنے اور بہتری کی جانب بڑھتے ہوئے سلسلے کو جاری رکھنے سے ہی ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ چین میں ملکیت کے حقوق کو بہتر بنا کر ایک ایسا سلسلہ شروع کیا گیا ہے جس نے ۴۰۰ ملین لوگوں کو غربت کی سطح سے اوپر اٹھا دیا ہے، جس میں ابتدائی اصلاحات کے بعد مزید بہتری کے اقدامات جاری رکھے گئے ہیں جو اس کے سرمایہ کاری کے ماحول کے زیادہ تر پہلوؤں کا احاطہ کرتی ہیں۔

چونکہ کاروباری اداروں کو درپیش اہم رکاوٹیں ملکوں کے لحاظ سے مختلف ہیں، اس لئے ایک ہی علاقے میں بھی ہر معاملے میں ترجیحات کا الگ طرح سے جائزہ لینا ضروری ہے۔ اصلاحات کے تسلسل کو جاری رکھنے کے لئے سینیگال، ترکی اور ویتنام جیسے ممالک نے، جہاں اس قدر تنوع ہے، ایسے ادارے قائم کئے ہیں جو خلوص اور لگن کے ساتھ اسٹیک ہولڈرز کو منسلک رکھتے ہیں اور رکاوٹوں کا جائزہ لیتے ہیں۔ رپورٹ کا کہنا ہے کہ مؤثر سرکاری اطلاعات ونشریات بھی ترقی کے استحکام میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بین الاقوامی برادری کو تعاون کے لئے مزید کام کرنا چاہیے۔

کسی ملک میں سرمایہ کاری کے ماحول میں بہتری کی وجہ سے پیداوار میں ہونے والے اضافہ اور غربت میں کمی بین الاقوامی امداد کے بہاؤ کے اثر کو آسانی سے کم کرسکتی ہیں۔ رپورٹ بین الاقوامی برادری کو اس بات کی دعوت دیتی ہے کہ وہ ایسی کوششوں کو مضبوط بنائیں جو ترقی پذیر ممالک کو اپنے سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے میں مدد دیں۔ یہ مندرجہ ذیل طریقوں سے ہوسکتا ہے:

☆ ترقی یافتہ ممالک کی طرف سے تجارتی پابندیاں، سبسیڈیز اور منڈی سے متعلق دوسری تحریفات کو ختم کرنا جو ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ کاری کے ماحول کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس سے ترقی پذیر ممالک کو جو فوائد پہنچیں گے وہ اس امداد سے چار گُنا زیادہ ہوسکتے ہیں جو کہ وہ اپنے سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے حاصل کرتے ہیں۔

☆ حکومتوں کو ان کے سرمایہ کاری کے ماحول کو بہتر بنانے کے لئے مزید اور زیادہ مؤثر تعاون فراہم کرے۔ پالیسی کو بہتر بنانے کے اقدامات کی تشکیل ان پر عملدرآمد کے لئے تکنیکی معاونت خاص طور پر مؤثر ہوسکتی ہے مگر اس وقت اسے اُس تعاون کی نسبت، جو انفرادی کاروباری اداروں اور کاروباری معاملات سے متعلق ہے، بہت کم وسائل حاصل ہیں۔

☆ سرمایہ کاری کے ماحول سے متعلق مسائل کے لئے بنائے گئے وسیع معلومات کے ایجنڈا پر عمل کرنے میں مدد دینا تاکہ پالیسی بنانے والوں کو پالیسی میں بہتری کے اقدامات کی تشکیل اور عملدرآمد کے سلسلے میں مزید رہنمائی دی جاسکے۔

جرنلسٹ اس مواد کو سرکاری پابندی کی میعاد ختم ہونے سے پہلے عالمی بینک کے آن لائن میڈیا بریفنگ سینٹر کے ذریعے اس ویب سائٹ سے حاصل کرسکتے ہیں:

http://media.worldbank.org/secure/

وہ تسلیم شدہ جرنلسٹ جن کے پاس پہلے سے پاس ورڈ نہیں ہے، اس ویب سائٹ پر رجسٹریشن فارم مکمل کرکے اِسے حاصل کرسکتے ہیں:

http://media.worldbank.org/

جیسے ہی سرکاری پابندی کی میعاد ختم ہوگی، یہ رپورٹ اور اس متعلق مواد عوام کے لئے WorldWideWeb پر دستیاب ہوگی:

http://www.worldbank.org/wdr2005

ذرائع نشرواشاعت کو دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس ویب ایڈریس کو اس رپورٹ کی اشاعت میں شامل کریں۔